السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی امام کے بارے میں معلوم ہوجائے کہ اس کا کردار درست نہیں ہے تو پھر اس کے پیچھے نماز پڑھی جاسکتی ہے یا کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باوثوق ذرائع سے اگر کسی امام کے بارے میں معلوم ہوجائے کہ وہ بدکردار ہے، تو ایسی صورت میں ’اَلدِّینُ النَّصِیحَۃ‘ (صحیح مسلم، بَابُ بَیَانِ أَنَّ الدِّینَ النَّصِیحَۃُ، رقم:۵۵) کے جذبہ کے پیشِ نظر ہر ممکن حد تک اُسے سمجھانا چاہیے۔ اس کے باوجود اگر وہ اپنی حرکاتِ شنیعہ (بُری حرکات) سے باز نہ آئے تو دوسری مسجد کا انتخاب کرلینا چاہیے۔ یا پھر کسی مخصوص جگہ پر باجماعت نماز کا انتظام کرلیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ:369

محدث فتویٰ